169541 ـ کتاب " دعائے مستجاب " اور اس کی حدیث سے بچیں

سوال

کیا "الدعاء المستجاب " پڑھنے کا کوئی فائدہ یا ثواب ہے میں نےایك کتاب میں پڑھا ہے کہ انسان کو دعائے مستجاب ضرور پڑھنی چاہیے، چاہے وہ زندگی میں کم از کم ایك بار ہی پڑھے، کیا یہ صحیح ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو اس سے مراد وہ دعاء مراد ہے جو اکثر ویب سائٹس اور انٹرنیٹ مجالس میں " الدعاء المستجاب " کے نام سے معروف ہے، اور یہ عمر بن خطاب اور علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کی طرف منسوب ہے.

اس روایت میں دونوں صحابی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

" جس نے بھی ان ناموں کے ساتھ دعاء کی اس کی دعاء قبول ہوگی:

" اللهم انت حي لا تموت، و خالق لاتغلب، و بصير لاترتاب و سميع لاتشك، و صادق لاتكذب.... آخر تك " یہ بہت طویل حدیث ہے.

یہ دعاء من گھڑت اور جھوٹ ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ گھڑا گیا ہے، اور اس کی فضیلت میں کوئی بھی صحیح حدیث وارد نہیں، اور کسی بھی مسلمان شخص کے لیے اسے بطور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے روایت کرنا حلال نہیں ہے.

ہماری ویب سائٹ پر اس کے متعلق مکمل تفصیل سوال نمبر (116137) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم:

اگر سوال کرنے والی بہن کی اس سے مراد وہ کتاب ہے جو " الدعاء المستجاب " کے نام سے پہچانی جاتی ہے، تو بھی یہ کتاب قابل اعتماد نہیں؛ کیونکہ یہ کتاب بہت ساری موضوع اور من گھڑت احادیث پر مشتمل ہے، اور اس کتاب

میں بہت ساری شرعی مخالفات بھی پائی جاتی ہیں، اس لیے اہل علم حضرات نے اس سے بچنے کا کہا کہ اس سے اجتناب کیا جائے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی درج ہے:

" اس کتاب " الدعاء المستجاب " پر اعتماد نہ کیا جائے کیونکہ اس میں اکثر احادیث ضعیف اور موضوع ہیں " انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (2 / 499).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

یہ ایسی کتاب ہے جس پر اعتماد کرنا جائز نہیں، اور پھر اس کتاب کو تالیف کرنے والا شخص اہل علم میں سے نہیں ہے اسی لیے ہم نے بہت عرصہ سے اس کتاب پر تنبیہ کر رہے ہیں، اور بیان کیا ہے کہ اس کتاب پر اعتماد کرنا جائز نہیں... چنانچہ قارئین کرام کو چاہیے کہ وہ اس کتاب پر اعتماد نہ کریں؛ کیونکہ اس کتاب میں ضعیف اور موضوع احادیث پائی جاتی ہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (26 / 354 - 355).

اور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

" آج کل " الدعاء المستجاب " نامی کتاب لوگوں میں بہت عام ہے اور بک شاپوں میں کثرت سے بك رہی ہے، اس کا مؤلف محمد عبد الجواد نامی شخص ہے، یہ کتاب خرافات پر مشتمل ہے اور صوفیوں کے بدعتی اذکار اور وظائف پر مشتمل ہے، ان وظائف و اوراد کی کتاب و سنت سے کوئی دلیل نہیں ملتی.

پھر اس کتاب کا عنوان ہی اللہ سبحانہ و تعالی پر جرات والا ہے کہ اس کا نام دعائے مستجاب رکھا ہے، یعنی قبول ہونے والی دعاء کہ یہ دعاء قبول ہوتی ہے، یہ بتایا جائے کہ اس شخص کو کس نے بتایا کہ یہ دعاء قبول ہوتی ہے، اور پھر اس کی دلیل کیا ہے، یہ شخص اس بدعتی کتاب کے ذریعہ صرف لوگوں کو اپنی طرف کھینچتا اور انہیں دھوکہ

دینا چاہتا ہے.

میں قارئین کرام کو دعاؤں اور اذکار و وظائف کی قابل اعتماد اور ثقہ کتابوں کے چند ایك نام بتاتا ہوں جو ثقہ اور باعتماد اہل سنت آئمہ کرام کے تالیف کردہ ہیں:

پہلی کتاب:

الوابل الصیب تالیف ابن قیم رحمہ اللہ.

دوسری کتاب:

الکلم الطیب شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ.

تیسری کتاب:

الاذکار تالیف امام نووی رحمہ اللہ.

ان کتابوں میں کوئی بدعتی اذکار اور دعائیں نہیں ہیں، بلکہ یہ کتابیں کتاب و سنت میں وارد شدہ اوراد و ظائف پر مشتمل ہیں، اور یہ کتابیں الحمد اللہ خرافیوں اور بدعتیوں کی کتابوں سے مسغنی کر دیتی ہیں " انتہی

دیکھیں:مجموع فتاوی فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان (2 / 697).

اس سلسلہ میں ہماری ویب سائٹ پر موجود سوال نمبر (13506) کے جواب سےمعانت لی جا سکتی ہے، کیونکہ اسمیں دعاء قبول ہونے کی شروط اور اللہ کے ہاں دعاء قبول ہونے کے اسباب بیان کیے گئے ہیں.

واللہ اعلم